حدیث: "جادو پر یقین رکھنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔" کی وضاحت

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3506

تاریخ اجراء: 26 محرم الحرام 1446ھ / 02 اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حدیث پاک میں حضور سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم کا فرمان ہے: "شراب کا عادی، جادو پر یقین رکھنے والا اور قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔" اس حدیث پاک کی شرح بتادیں کہ اس میں "جادو پر یقین رکھنے" سے کیا مراد ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

واضح رہے کہ جادو کا وجود برحق ہے اور اللہ تعالی نے اس میں تاثیر بھی رکھی ہے، لیکن جادو کرنا شرعاً حرام ہے۔ اور مذکورہ حدیث پاک میں جو یہ فرمایا گیا ہے کہ: "جادو پر یقین رکھنے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا۔" تو اس سے مراد جادو کو حلال جاننے والا یا اس کی تاثیر بذاتہ (یعنی اس میں اللہ پاک کے دیے بِغیر خود بخود تاثیر ہونے) کا قائل شخص مراد ہے کہ ایسا شخص کافر و بے دین ہے کہ جادو کو حلال سمجھنا یا اس کی تاثیر بذاتہ کا قائل ہونا کفر و بے دینی ہے، لہذا ایسا شخص جنت میں بھی داخل نہیں ہوگا۔

جادو کا وجود برحق ہے، فتح الباری میں ہے: "قال النووي والصحيح أن له حقيقة، وبه قطع الجمهور وعليه عامة العلماء، ويدل عليه الكتاب والسنة الصحيحة المشهورة" ترجمہ: امام نووی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا: صحیح یہ ہے کہ جادو کی حقیقت ثابت ہے اور اسی پر جمہور علماء کا اتفاق ہے، اور اس پر تمام علماء کا اجماع ہے، اور اس پر قرآن و صحیح احادیث مبارکہ دلیل ہیں۔ (فتح الباری، باب السحر، جلد 10، صفحہ 222، دار المعرفۃ بیروت)

حضرت سیدنا ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے"قال رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم: لا یدخل الجنۃ مدمن خمر، ولا مؤمن بسحر، ولا قاطع"ترجمہ: شراب کا عادی، جادو پر یقین رکھنے والا اور قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔(صحیح ابن حبان، جلد13، صفحہ508، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

مشکوۃ شریف کی روایت ہے"عن أبي موسى الأشعري رضی اللہ عنہ، أن النبي صلى اللہ علیہ وسلم قال: ثلاثۃ لا تدخل الجنۃ: مدمن الخمر وقاطع الرحم ومصدق السحر"ترجمہ: حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین شخص جنت میں داخل نہیں ہوں گے: شراب کا عادی، قطع رحمی کرنے والا اور جادو کی تصدیق کرنے والا۔(مشکاۃ المصابیح، ج02، ص1084، المکتب الاسلامی، بیروت)

مراۃ المناجیح میں "جادو کی تصدیق کرنے والا" کے تحت حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں:"**جادو کو حق یعنی حلال جاننے والا یا اس کی تاثیر بذاتہٖ کا قائل۔ جادو کرنا حرام ہے، اسے حلال جاننا بے دینی ہے**، ورنہ جادو میں رب تعالیٰ نے تاثیر رکھی ہے، جس کا ثبوت قرآن مجید سے ہے۔ رب تعالیٰ فرماتا ہے: يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ "لہذا جادو کو برحق تاثیر ماننے والا مؤمن ہے، اسے حلال جاننے والا کافر، یہاں دوسری صورت کا ذکر ہے۔"(مراۃ المناجیح، جلد05، صفحہ391، نعیمی کتب خانہ)

ردالمحتار میں فتح القدیر کے حوالے سے ہے"السحر حرام بلا خلاف بین أهل العلم، واعتقاد إباحته كفر"ترجمہ: اہل علم کا اس بات میں کوئی اختلاف نہیں کہ جادو حرام ہے، **اور جادو کے جائز ہونے کا اعتقاد رکھنا کفر ہے**۔(ردالمحتار مع الدرالمختار، جلد04، صفحہ240، دارالفکر بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net